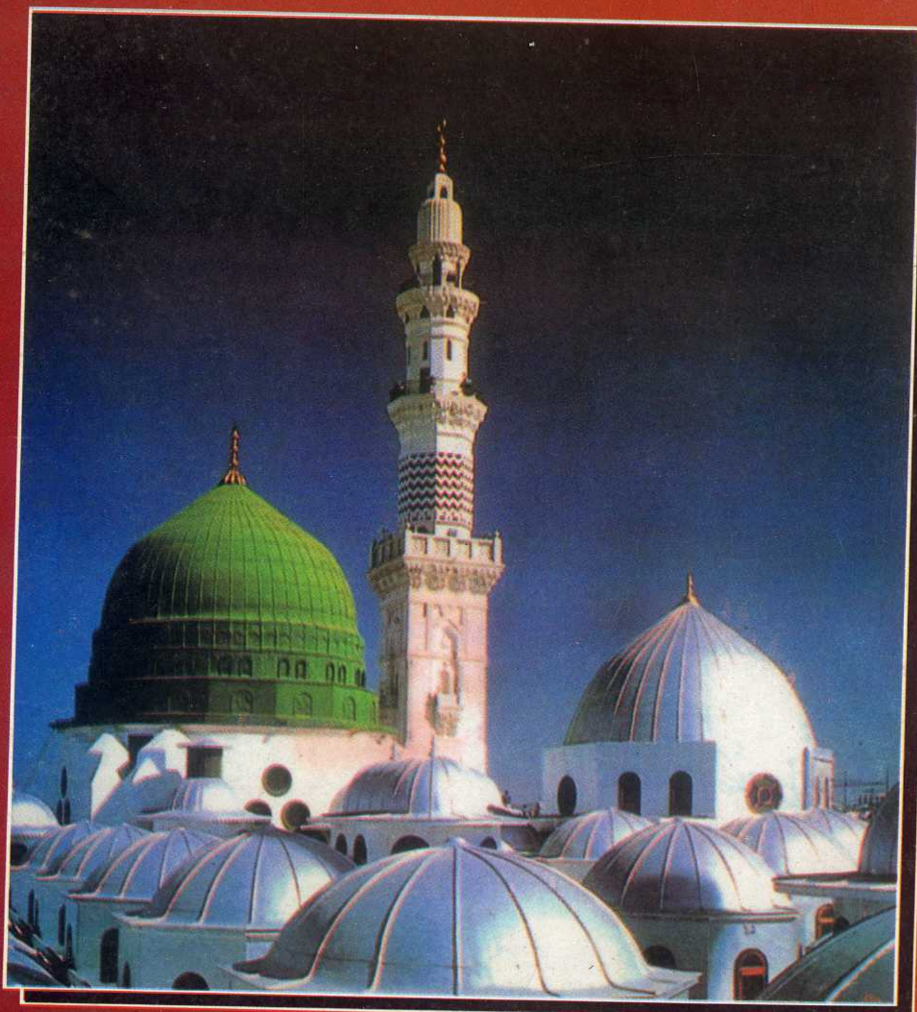
قصائد الحجرۃ النبویۃ الشریفۃ

اور درود تاج



برائے ایصالِ ثواب حاجی میاں محمد عثمان مرحوم سجادہ نشین حضرت داتا صاحب

قصائد الحجرة النبوية الشريفة

اور درود تاج

PANGERIC OF THE NOBLE CHAMBER

(Peace be upon Him!)

AND DAROOD TAJ

ایوب صبری پاشا

Ayyub Sabri Pasha

سید الشیخ عبداللہ بن علوی الحسینی

Syed Al-Sheikh Abdullah
Bin Alvi Al-Hussaini

مترجم: پروفیسر غلام سرور رانا

Prof: Ghulam Sarwar Rana

شیخ میاں خوشی محمد ہجویری
سجادہ نشین دربار دربار

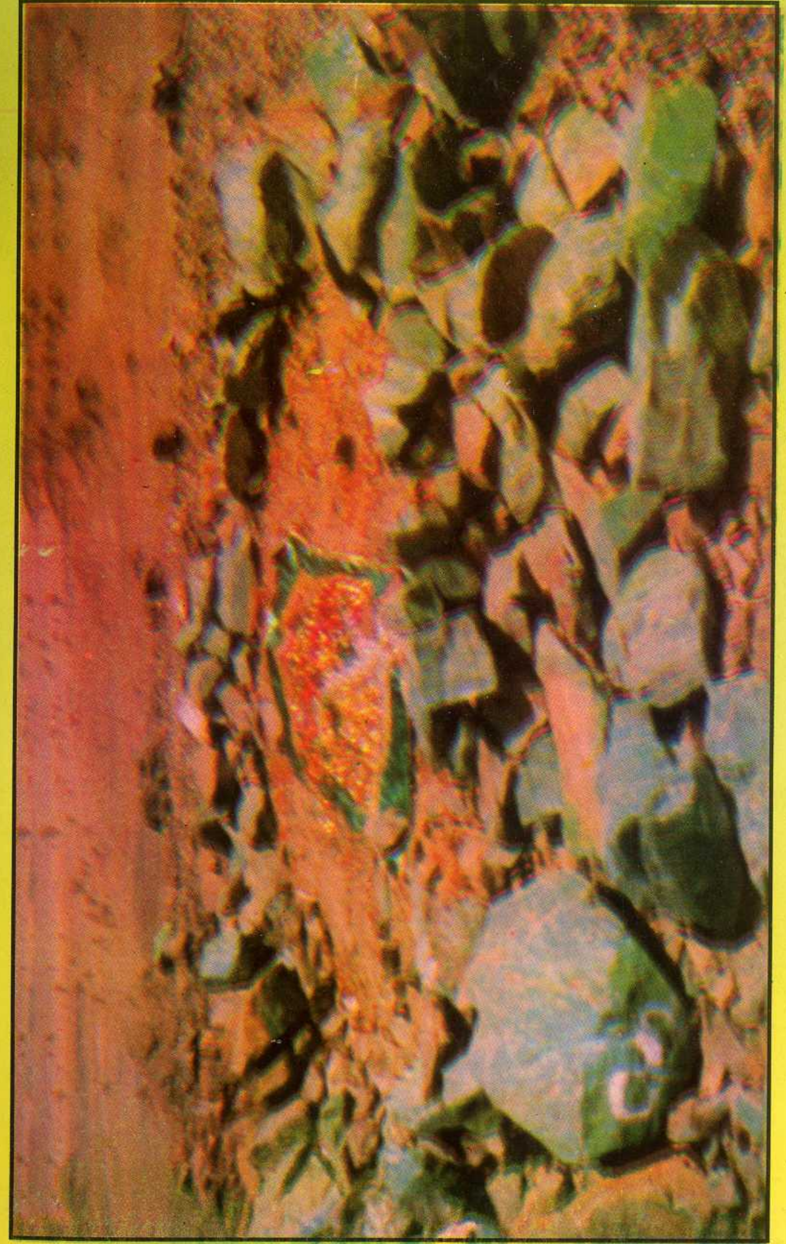
Sheikh Mian Khushi Muhammad Hajveri
Sajjada Nasheen

السید مخدوم علی ہجویری داتا گنج بخش رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Al-Syed Ali Hajveri Hazrat Data Gunj Bukhsh
(Razi Allah Un Hu)

۱۹ مین بازار حضرت داتا گنج بخش رضی اللہ تعالیٰ عنہ لاہور پاکستان فون ۷۲۲۵۷۸۸، ۷۲۴۵۴۰۳

19-Main Bazar Hazrat Data Gunj Bukhsh
Lahore - Pakistan. Ph: 7225788-7245403

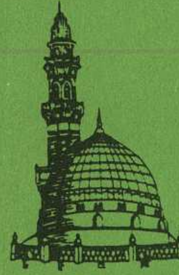


حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا روضۂ مبارک بمقام ابواء شریف

قصائد کا اُردو ترجمہ: جامع غوثیہ رضویہ - مین مارکیٹ گلبرگ - لاہور



اِنتساب



والدین کریمین طیّبین طاہرین

رحمتِ عالم نُورِ مجسّم نبی محتشم رسالتمآب

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نام

ہدیہ ——— نگاہے گاہے گاہے

پیش لفظ



پچھلے سال دورانِ حاضری روضۃُ الرّسول اکرم رحمت عالم نُورِ مجسّم نبی محتشم رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم مدینہ منوّرہ میں ایک عاشقِ صادق نے قصیدۃُ الحُجرۃِ النبویّۃِ الشّریفۃِ اور القصیدۃُ المبارکۃُ العَصْماءُ مکتوبۃ داخل الحجرۃِ النبویّۃِ الشّریفۃِ ذاتُ الانوار پیش کیا جو کہ بالترتیب سولہ اشعار ماخوذ از قدیم تُرکی زبان کی کتاب مرآۃ العارفین مؤلّفہ ایوب صبری پاشا جنہیں لکھوانے کا شرف سُلطان عبدالحمید خان وسُلطان احمد خان کو ۱۹۱۱ء کو ہوا اور چالیس اشعار جو کہ حجرہ نبویہ شریفہ کی اندرونی دیواروں پر لکھّے ہوئے ہیں، سوائے سولہویں شعر کے جو کہ مواجہ شریف پر تحریر ہے، یہ سیّد الشیخ عبداللہ بن علوی الحداد العلوی الحسینی الحضری، الشافی (المُتوفّی ۱۱۳۲ھ) رضی اللہ عنہٗ کی سعی کامل کا نتیجہ ہے کیوں نہ ہو رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تخم نخل مُراد ہیں۔ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہی نخل مراد و مقصُود کے پھل ہیں۔ آپ معقول اوّل واجب تعالیٰ کے ہیں آپ علّت تامّۂ ممکنات ہیں آپ حسن احد کے خیال احمد ہیں۔ آپ آئینہ جمالِ ذات کے مُحمّد ہیں۔ آپ مرکزِ وجوب کے دائرۃ اولیٰ ہیں۔ آپ دائرۂ امکان کے قُطب اعلیٰ ہیں ؎

آفریدہ حق ترا از نُورِ ذات — تا شناسم ذاتِ او را از صفات

يَاصَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَاسَيِّدَ الْبَشَرْ — مِنْ وَّجْهِكَ الْمُنِيْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرْ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّہٗ — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر!

چنانچہ ان تمام اشعار کا اُردو اور انگریزی ترجمہ کروایا گیا اس کے علاوہ جناب ایوّب صبری پاشا رضی اللہ عنہ اور سیّد الشیخ عبداللہ بن علوی رضی اللہ عنہ کے مختصر حالاتِ زندگی بھی انگریزی اور اُردو میں لکھوا کر یہ رسالہ عشاقانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ تراجم کی سعادت جناب پروفیسر غلام سرور رانا گورنمنٹ کالج لاہور نے حاصل کی ہے۔

؎ گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

اس موقع پر میں اپنے عظیم نواسے الحاج میاں محمد عثمان رحمۃ اللہ علیہ کیلئے خصوصی طور پر دُعا گو ہوں کہ اللہ جل مجدہٗ بتوسّل رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم موصوف کو جنت الفردوس میں مقام علیّین عطا فرمائے۔ اور اس کی روح پرفتوح کو شادمان و مسرور رکھے آمین ثمّ آمین

انہوں نے سیدۃُ النّسار فضیلت مآب حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مزار پُرانوار کی تصویر کشائی کرکے ہم سب پر احسان عظیم کیا ہے

مَنْ لَّمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ

عُروس البلاد
لاہور
۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۲۱ ہجری

خاک راہ درد منداں
میاں خُوشی محمّد

پروفیسر غلام سرور رانا
گورنمنٹ کالج لاہور

ایوب صبری پاشا

آپ سلطنت عثمانیہ (ترکیہ) کی بحری فوج کے ایک آفیسر اور بلند پایہ ادیب تھے۔ آپ نے بحری مدرسئہ عالیہ سے تعلیم حاصل کر کے اعلیٰ سند حاصل کی اور مختلف عہدوں پر فائز المرام رہے۔ کچھ عرصہ حجاز و یمن میں بھی قیام کیا۔ بلاد عرب کی تاریخ اور وہاں کے حالات پر متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔ ان میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر مرآۃ الحرمین تصنیف فرمائی۔ ان میں جلد سوم استانبول ۱۳۰۱ تا ۱۳۰۶ اور تاریخ وہابیان استنبول ۱۲۹۶ ہجری بھی شامل ہیں۔ مزید بر آں آپ نے محمود السیّد کے نام سے حضور پر نور شافع یوم النشور رحمت عالم نور مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی ایک سیرت طیّبہ (ادرنہ ۱۲۸۷ھ) تحریر کی ہے۔ یہ سولہ مخصوص اشعار سلطان عبدالحمید خان اور سلطان احمد خان نے ۱۹۱۱ء میں تحریر کروائے جو کہ قدیم ترکی زبان کی کتاب مرآۃ العارفین مولفۂ ایوب صبری سے لئے گئے ہیں اس سے لکھنے والے کا اخلاص اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے نتیجے میں الحجرۃ النبویۃ الشریفہ پر نقش ہوئے۔ اب چھاپنے کی سعادت جناب میاں خوشی محمد صاحب سجادہ نشین دربار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ حاصل کررہے ہیں۔

ماخذ ۱ : بابنجر ص ۲۳۷۳۳۷۲ : سجّیل عثمانی ۱:۴۵۱
۳ : عثمانی مؤلفلری ۳:۲۶۲۷



Ayyub Sabri Pasha:-

He was an officer and a Literary figure of the Naval Force of Ottoman Empire (Turkey). He received his degree with distinction after getting education from the top notch grand institution of Navy. He held various posts (positions) and remained in Hejaz (Saudi Arabia) and Yemen for some period. He was the author of number of books relating to the cities of Arabia having their background. He had written Mi-ratul Harmain Volume III Astunbul from 1301 to 1306. It also covers the history of Wahabian in 1296 Hijri of Astunbul. Apart from this he had written a book entitled Mahmood-ul-Sayyar on the Seerut-i-Pak of Hazrat Muhammad (May peace and blessing of Almighty Allah upon Him!) (Adrana 1287 Hijri)

These Sixteen verses have been written on the request of Sultan Abdul Hameed and Sultan Ahmad Khan, which have been derived from the old Turkish Language book entitled Mi-rat-ul-Arifeen written Ayyub Sabri Pasha. Due to true love and devotion of the writer to Prophet Muhammad (May peace and blessings of Allah upon Him!) the same were inscribed in the Room (Hujra) adjacent to Mosque of Nabvi Shrif. Now Mian Khushi Muhammad, a Sajjada Nasheen of Hazrat Data Gunj Bakhsh Radi-Allah-Unhu is taking an honour for publishing. The original Transcript of Kashful-Mahjub Shrif written by Hazrat Data Gunj Buksh Radi Allah Anhu is also lying with him.

Sources:

1. Babingeer p.p.3,72,373
2. Sajjal Usmani 1:451
3. Osmanly Mualluflary 3:26:27

بسم اللہ الرحمن الرحیم

In the name of Allah the Beneficient the Merciful.

قصیدۃ الحجرۃ النبویۃ الشریفۃ

Pangeric of the Noble Chamber (Peace be upon Him!)

★ یَا سَیِّدِی یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ — مَا لِیْ سِوَاکَ وَلَا اَلْوِیْ عَلٰی اَحَدٖ

★ اے میرے آقا اے اللہ کے رسول میرا ہاتھ تھام لیجئے

آپ کے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ ہی میں آپکے علاوہ کسی غیر کی طرف مائل ہوتا ہوں۔

O, My Lord O' Prophet of Almighty Allah (May Peace and blessings of Allah upon Him!), hold my hand.

Neither I have inclined any one, nor there is any refuge for me, Except in thee (May Peace and blessings of Allah upon Him!).

★ فَاَنْتَ نُوْرُ الْھُدٰی فِیْ کُلِّ کَائِنَۃٍ — وَاَنْتَ سِرُّ النَّدٰی یَا خَیْرَ مُعْتَمَدِیْ

آپ ہی ساری کائنات میں نورِ ہدایت ہیں

اور آپ ہی ساری التجاؤں کا راز ہیں اور آپ ہی کی ذات بہتر اعتماد کے لائق ہے۔

You (May Peace and blessing of Allah upon Him!) are the light of guidance for the whole Universe (World).

And you (May Peace and blessings of Allah upon Him!) are the Secrets of all requests, and confidence can betterly be deposed upon thee.

وَاَنْتَ حَقًّا غِیَاثُ الْخَلْقِ اَجْمَعِھِمْ — وَاَنْتَ ھَادِی الْوَرٰی لِلّٰہِ ذِی السَّنَدِ

اور آپ بے شک ساری مخلوق کی فریاد کو پہنچنے والے ہیں۔

اور اے سب سے بہتر رہنمائی فرمانے والے آپ ہی اللہ کی طرف ساری مخلوق کے ہادی ہیں۔

And no doubt you (May Peace and blessings of Allah upon Him!) are the better listener of requests of all created beings!

And you (May Peace and blessings of Allah upon Him!) being the best guide and director before Almighty Allah for all created beings.

يَا مَنْ يَقُوْمُ مَقَامَ الْحَمْدِ مُنْفَرِدًا

اے وہ ذات جو منفرد شان سے مقام محمود
پر جلوہ افروز ہوگی ۔

Oh, He Who will be seated at place of Praise having Unique character and with Prestigious Position.

لِلْوَاحِدِ الْفَرْدِ لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَلِدِ

اس منفرد یکتا ذات کے سامنے کہ نہ وہ کسی کی
اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد ۔

And before that, the unique and the only one-Allah that He begets not, nor is He begotten.

يَا مَنْ تَفَجَّرَتِ الْاَنْهَارُ نَابِعَةً

اے وہ ذات کہ جن کی انگلیوں مبارک سے

And He (May Peace and blessings of Allah upon Him!) from whose Fingers Mubarak, fountains of

مِنْ اِصْبَعَيْهِ فَرَوِّی الْجَيْشَ بِالْمَدَدِ

نہروں کے چشمے پھوٹ پڑے اور پورے لشکر
کی مدد کرتے ہوئے اسے خوب سیر فرمایا...

Canals have been broken as a token of help and the whole army have drunk water with full saturation and satisfied content.

★ اِنِّیْ اِذَا سَامَنِیْ ضَيْمُ يُرَوِّعُنِیْ

جب بھی میرا سامنا ظلم سے ہوا اور اس نے
مجھے خوف زدہ کر دیا ۔

And whenever I have to face the tyranny and became terrified on account of it

اَقُوْلُ : يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا سَنَدِیْ

میں پکارتا ہوں یاسید السادات
یاسندی ۔

I always Call O, Syed-ul-Saadat O' Sandi (Great and Perfect Prophet (May peace and blessings of Allah upon Him!).

★ كُنْ لِیْ شَفِيْعًا اِلَی الرَّحْمٰنِ مِنْ زَلَلِیْ

آپ مہربان رب کی بارگاہ میں میری خطاؤں
پر میرے شفیع بن جائیں ۔

You (May Peace and blessings of Allah upon Him!) being Merciful, before Almighty Allah becomes my intercessee on my faults and errors.

وَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا لَا كَانَ فِیْ خُلْدِیْ

اور مجھ پر وہ احسان فرمائیں جو میرا دل
کبھی سوچ بھی نہ سکے ۔

And becomes so kind upon me to the extent that my heart cannot think so.

★ وَانْظُرْ بِعَيْنِ الرِّضَا لِیْ دَائِمًا اَبَدًا

اور آپ ہمیشہ ہمیشہ مجھ پر نگاہِ لطف و
رضا فرمائیں ۔

And your (May Peace and blessings of Allah upon Him!) good Wish, Kindness and Pleasure should have an eternal character for me.

وَاسْتُرْ بِفَضْلِكَ تَقْصِيْرِیْ مَدَی الْأَمَدِ

اور اپنے فضل وکرم سے ہمیشہ میری کوتاہیوں
پر پردہ پوشی فرمائیں ۔

And with your utmost Kindness always keep Secret, My errors and faults.

★ وَاعْطُفْ عَلَیَّ بِعَفْوٍ مِنْكَ يَشْمُلُنِیْ

اور آپ مجھ پر اپنی بارگاہ سے ایسی نگاہِ
شفقت فرمائیں جو میری کوتاہیوں کمزوریوں
کو ڈھانپ دے ۔

And be kind from thyself upon me to the extent, which can conceal my faults and weeaknesses.

فَاِنَّنِیْ عَنْكَ يَا مَوْلَایَ لَمْ اَحِدِ

بے شک اے میرے آقا آپ کے سوا میں
کسی اور کی طرف توجہ نہیں کروں گا ۔

Indeed O, My Lord (May Peace and blessings of Allah be upon Him!) I will not inclined to anyone except in thee.

★ اِنِّیْ تَوَسَّلْتُ بِالْمُخْتَارِ اَشْرَفُ مَنْ

بے شک میں نے ایسی مختار ہستی کا وسیلہ پکڑا جو

In reality I have hold the intercession of Allah's Prophet having an attorney for me.

رَقَی السَّمٰوٰتِ سِرِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

ساتوں آسمانوں پر بسنے والی مخلوق سے بھی
زیادہ شرف رکھتے ہیں اور اللہ واحد کا ایک
راز ہیں ۔

Who (May Peace and blessings of Allah upon Him!) has the Cognizance over the created beings of Seven Heavens and a Secret of Allah-thy one.

رَبُّ الْجَمَالِ تَعَالَی اللّٰهُ خَالِقُهُ

تمام حسن کا رب اللہ تعالیٰ اُنکا خالق ہے

And whose creator is Almighty Allah, having refulgence of all beauty.

فَمِثْلُهُ فِیْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ لَمْ اَجِدِ

پوری مخلوق میں اُنکی مثل میں نے نہیں پایا

I have not found any one of all created beings, having a unique and one.

خَيْرُ الْخَلَائِقِ أَعْلَى الْمُرْسَلِينَ ذُرًى

آپ ساری مخلوق سے بہتر اور تمام رسولوں سے مرتبے میں اعلیٰ ہیں۔

The best of all the created beings! and having an uppermost peak and dignity among all the Apostles.

ذُخْرُ الْأَنَامِ وَهَادِيهِمْ إِلَى الرَّشَدِ

مخلوق کے لیے ذخیرہ اور سیدھے راستے کی طرف ان کے ہادی ہیں۔

Treasure of mankind and a true guide, the Holy Prophet (May Peace and blessings of Allah upon Him!) towards right path for them.

★ بِهِ الْتَجَأْتُ لَعَلَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ لِي

انہی کے وسیلے سے میں نے فریاد کی ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے گا۔

I have called through His intercession, having hope that Almighty Allah will forgive me.

هٰذَا الَّذِي هُوَ فِي ظَنِّي وَمُعْتَقَدِي

یہی میرا اعتقاد اور گمان ہے۔

This is my faith, belief, supposition and conjecture.

فَمَدْحُهُ لَمْ يَزَلْ دَأْبِي مَدَى عُمُرِي

جب تک میری عمر ہے ہمیشہ ان کی تعریف ہی میرا طریق رہے۔

This should be, My path that I pray thy Him (May Peace and blessings of Allah upon Him!) throughout my life.

وَحُبُّهُ عِنْدَ رَبِّ الْعَرْشِ مُسْتَنَدِي

اور ان کی محبت ہی عرش کے مالک کے ہاں میرا قابل اعتماد سرمایہ ہے۔

And his eternal love is my means of unbreakable confidence before the owner of Heaven.

عَلَيْهِ أَزْكَى صَلَاةٍ لَمْ تَزَلْ أَبَدًا

ان پر ہمیشہ ہمیشہ اعلیٰ درود ہو

And eternal supreme blessings upon Him (May Peace and blessings of Allah upon Him!).

مَعَ السَّلَامِ بِلَا حَصْرٍ وَلَا عَدَدِ

ساتھ سلام کے بے حد بے حساب

Blessings with infinity and the countless.

وَالْآلِ وَالصَّحْبِ أَهْلِ الْمَجْدِ قَاطِبَةً

اور تمام آل اور اصحاب پر جو بڑی فضیلت والے ہیں۔

His progeny and His companions having great proficiency and excellence.

بَحْرِ السَّمَاحِ وَأَهْلِ الْجُودِ وَالْمَدَدِ

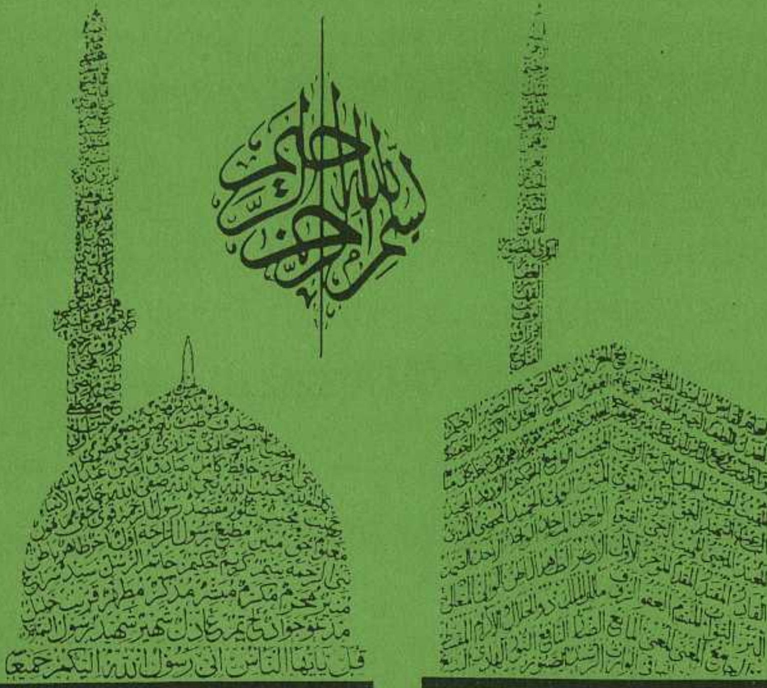
سخاوت و عفو کا اور ایثار و مدد کا منبع ہیں

Fountainhead of generosity, forgivingness, selflessness and assistance.

یہ مخصوص اشعار سلطان عبدالحمید خان و سلطان احمد خان نے ۱۱۹۱ھ میں تحریر کیے اور یہ لکھنے والے کا اخلاص اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت کے نتیجے میں الحجرۃ النبویۃ الشریفۃ پر نقش ہوئے۔ اور یہ اشعار قدیم ترکی زبان کی کتاب مرآۃ العارفین (از ایوب صبری پاشا) سے لیے گئے۔

(اور جن اشعار کے شروع میں ستارے کا نشان ہے وہ مخصوص اسرار کی نشاندہی کرتے ہیں۔)

These particular special verses and genre was written by Sultan Abdul Hameed Khan and Sultan Ahmad Khan. Consequently due to devotion and true love of the writers to Prophet Muhammad (May Peace and blessings of Allah upon Him!) it was inscribed in the Room adjacent to Mosque of Nabvi Sharif (Peace and blessings of Allah upon him!) and these verses were taken from the book Miraatul-Arifeen (by: Ayyub Sabri Pasha) in old Turkish Language. And the verses, which starts as the symbol of Star indicates, marking special and particular secrets.



العبد الفقیر العارف باللہ تعالیٰ) سید الشیخ عبداللہ بن علوی الحداد لعلوی الحسینی الحضری الشافی (المُتوفی ۱۱۳۲ ہجری) رضی اللہ تعالیٰ عنہ، پروفیسر غلام سرور رانا

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ والثَّقَلَیْن   وَالْفَرِیْقَیْن مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَم
وہ محمدؐ سرور کونین بھی ثقلین بھی   اور ملی جن کو عرب کی اور عجم کی سروری

فاق النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ   وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَم
سارے نبیوں میں ہیں افضل خَلْق میں اور خُلق میں ان کے علم و فضل کو پہنچا نہیں کوئی نبی

جناب سیّد الشیخ عبداللہ بن علوی کا سلسلہ نسب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے۔ آپ رسالت مآب ﷺ کے عاشق تھے۔ آپ فنا فی اللہ اور بقاباللہ کے مقام پر عبادت الٰہیہ کر کے فائز المرام تھے اور اخلاق حسنہ میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ نے بہت ہی قصیدے کہے ہیں لیکن یہ وہ قصیدہ ہے جسے رسالت مآب ﷺ کے حجرہ مبارکہ میں اندر لکھے جانے کا اعزاز حاصل ہے۔ اس کے کُل چالیس (۴۰) اشعار ہیں۔ لیکن ان میں سولہواں شعر موآجہ شریف یعنی باہر والی دیوار پر لکھا ہوا ہے۔ جو کہ حضور پر نور شافع یوم النشور رحمت عالم ﷺ کے خُلق کے بارے میں ہے یعنی نبیوں پر فوق لے گئے خلقت اور خُلق میں اور دیگر انبیاء علیہم السلام نہ ان

کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو۔ سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی و ظاہری ان پر ختم ہیں۔ حضور محمد مصطفےٰ ﷺ کیا ہیں اُن کو خلقت کے پیدا کرنے والے نے محبوب بنایا کیونکہ خوبیوں میں ان کا کوئی شریک نہیں اور جو جوہر حُسن ہے وہ بھی بے تقسیم ہے یعنی اُن کی عظیم صفات کا کوئی شمار ہی نہیں کر سکتا۔

صاحب قصیدہ نے یہ چالیس اشعار کا چناؤ رسالت مآب ﷺ کی صفات کے سمندر میں غوطہ زن ہو کر کیا ہے۔ کیوں نہ ہو اے تمام مخلوق سے بزرگ تر آپ ﷺ کے سوا میرا کوئی ایسا نہیں جس سے پناہ چاہوں، حادثہ عام کے نازل ہونے میں۔ کیونکہ دنیا اور آخرت آپ ﷺ کی بخششوں میں سے ہے اور لوح و قلم آپ ﷺ کے علموں میں ہے۔ آخر میں قصیدہ لکھنے والے کا یہ مقصد ہے کہ اے رب العزت مغفرت کر اس کے مصنف کی اور بخشش کر اس کے پڑھنے والوں کی۔ بیشک میرا تجھ سے یہی سوال ہے۔ صاحب بخشش اور صاحب کرم کے مالک۔ رسالت مآب ﷺ پر اللہ تعالیٰ لگاتار اور ہمیشہ درود بھیجے اور سلام اے مالک و مختار اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر بھی۔

AL-ABAD AL-FAQEER (AL-ARIF BILLA TA-ALA) SYED AL-SHEIKH ABDULLAH son of ALVI AL-HADDAD AL-ALVI AL-HUSSAINI AL-HAZHRI RADI-ALLAH ANHU

(Died in 1132 Hijri)

Prof. ***GHULAM SARWAR RANA***

This praise is for Muhammad (Peace be upon Him!)
the Leader of the Universe and the Hereafter,
of genii and of men,
The Guide of both the groups,
from Arabia and the non-Arabian World.
He Surpasses all the Prophets
both in appearance and in qualities,
Non could approximate or reach his rank
in Knowledge and generosity.

Honourable Syed-ul-Sheikh Abdullah son of Alvi's link is upto Hazrat Imam Hussain Radi Allah-Anhu. He was a true lover of Hazrat Muhammad (May peace and blessings of Almighty Allah upon Him!) and due to additional prayers he was commissioned on the place of Fin-a-Fillah and Baqa-Billa, that is to say that one who, perceived God, he turned his face from every other object and his qualities were unique in character. He has written number of Poems, but this Poem (Qasida) has the honour to be written inside the Room (Hujra) adjacent to the Mosque of Nabvi Shrif (May Peace and blessings of Almighty Allah upon Him!). The total verses of this Poem are Forty, but the verse No. Sixteen has been written outside the Wall (Mu-aja Shrif), which is relating to the qualities of Prophet Muhammad (Peace be upon Him!). He (Peace be upon Him!) surpasses all the Prophets, both in appearance and in qualities, None could approximate or reach his rank in Knowledge of generosity. Hence He (Peace be upon Him!) is the one, who has been gifted with intrinsic and extrinsic perfection. And the God of all created things, then chose Him (Peace be upon Him!) His (Peace be upon Him!) magnificance qualities cannot be counted by anyone at all.

He has selected these forty verses after plunging into the endless and esteemed qualities of Prophet Muhammad (May Peace and blessings of Almighty Allah upon Him!). Why not so thou the kindest one of all created beings! there is no refuge for me except in thee, when the Universal Catastrophe (The deterioration ruinness and annihilation of the Universe before the Doomsday, when all shall be resurrected to account for their deeds) comes. No doubt the cosmos, as well as the Hereafter-its jealous counterpart-exist due to your charity. And the cognizance of the mighty Pen (The Divine Pen with which the decrees of Almighty Allah were written) and the Table (The preserved and the special Table on which all the Divine decrees including the Holy Quran, have been recorded written) is a moiety of your knowledge. In the end the writer of this Poem is requesting to be granted pardon for himself and for those, who read it as such I beg of thee, O God, O, generous one, O, merciful God always send blessings upon You continuously (May Peace and blessings of Allah upon Him!). And blessings on Master and Attorney and his Progeny and also his Companion.

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ يَا سَيِّدَ الْبَشَر
مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَر
لَا يُمْكِنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهٗ
بَعْد از خُدا بزرگ توئی قِصّہ مُختصر

(حافظ شیرازیؒ)

اے صاحبِ جمالِ کُل، اے سرورِ بشر
رُوئے منیر سے ترے روشن ہوا قمر
ممکن نہیں کہ تیری ثنا کا ہو حق ادا
بعد از خدا بزرگ توئی قِصّہ مختصر

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

In the name of Allah the Beneficient the Merciful.

هٰذِهِ الْقَصِيْدَةُ الْمُبَارَكَةُ الْعَصْمَاءُ مَكْتُوْبَةٌ دَاخِلِ
الْحُجْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الشَّرِيْفَةِ ذَاتِ الْاَنْوَارِ

یہ قصیدہ مبارکہ اور باعظمت الحجرۃ النبویۃ الشریفۃ کے اندر لکھا ہوا ہے جو چمکتے دمکتے انوار کا مرکز ہے۔

This blessed (lucky) genre of poetry has been written inside the great Magnificence Room adjacent to Prophet's Mosque (May Peace and blessings of Allah upon Him!). Which is the centre of elevation having glittering sparkle and light of guidance to the highest spiritual eminence.

السَّاطِعَةِ الْبَهِيَةِ وَالَّتِىْ ضَمَّتْ فِىْ حَنَايَاهَا
حَبِيْبَ اللهِ سَيِّدَ الْبَشَرِ خَيْرَ الْبَرِيَّةِ

اور جس نے اپنی چار دیواری میں اللہ کے حبیب ، اولادِ آدم کے سردار اور تمام مخلوق میں سے بہتر ہستی کو ضم کر لیا ہے

And which has entered in his four walls the Leader of Apostles of the progeny of Adam and thee Friend of God and the best personified among the mankind.

سَلَكْنَا الْفَيَافِىْ وَالْقِفَارَ عَلَى النُّجُبِ
اس سخی اور کریم ذات کی بارگاہ میں حاضری کے لیے ہم نے دشوار گذار راستوں کو طے کرنا شروع کیا ہے

We have covered the difficult and arduous ways to pay our homage to the generous and merciful Personality of Elevation.

تَجِدُّ بِنَا الْاَشْوَاقُ لَاحَادِى الرَّكْبِ
ان راستوں کی رہنمائی کے لیے کسی رہبر کی بجائے ہمارا شوق ہی ہمیں چلا رہا ہے

And for the guidance of these Paths our eagerness and avidety is screaming us without any guide.

فَتَهْوِيْ عَلَيْهَا بِالْعَشِيَّةِ وَالَّذِيْ
اونٹوں کے کجاروں پر سواران بیابان راستوں پر ایسی شام کے وقت بھی رواں دواں ہے۔

The riders of Camel's Saddle are going on througl these desert's path on the evening time.

يَلِيْهَا مِنَ اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ عَلَى الْقُتُبِ
کہ جس کے بعد اندھیری رات چھا جائے گی۔

After which there will be a dust gloom night.

يَلَذُّ لَنَا اَوْ يَلَذُّ لَنَا الْكَرِيْ
یہ سفر ہمارے لیے اتنا لذت بخش ہے کہ راتوں کی گہری نیند بھی اتنی کیف آور نہیں۔

This journey is so delightful that the sound sleep of night is not so intoious.

لِمَا خَالَطَ الْاَرْوَاحَ مِنْ خَالِصِ الْحُبِّ
کہ اس لیے کہ اس کی ذات کی محبت ہماری روحوں میں رچ بس چکی ہے۔

That the love of that Personality is scenting in our Souls to the highest pitch.

وَيَبْرُدُ حَرٌّ بِالْهَجِيْرِ يُمِدُّهُ
موسم گرما میں عین دوپہر کی شدید حرارت جبکہ جھلسا دینے والی لو گرم ریت اڑا رہی ہو۔

During the Scorching heat in the hottest season, when the heating stroke is burning the hot sand.

سَمُوْمٌ إِذَا هَاجَتْ تَزَعْزَعُ لِلْكُتُبِ
اس حرارت میں بھی ہمیں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

Even during this temperature, we are feeling coolness.

وَمَا زَالَ هٰذَا دَأْبُنَا وَصَنِيْعُنَا
اور ہمیشہ یہی طریقہ اور شعار رہا (یعنی ہمیشہ ہم سفر کرتے رہے۔)

And we are always accustomed to these manners and procedure (That is to Say, we are always performing this journey).

إِلٰى أَنْ أَنَخْنَا الْعِيْسَ بِالْمَنْزِلِ الرَّحْبِ
یہاں تک کہ ہم نے اس عظیم سخی کی عظیم بارگاہ تک پہنچ کر اونٹوں کو بٹھا لیا۔

To the extent that we had reached the destination of the generous personality of Elevation and put our Camels down.

نَزَلْنَا بِخَيْرِ الْعَالَمِيْنَ (مُحَمَّدٍ)
حاضر ہوئے ہم ایسی ہستی کی بارگاہ میں جو سب جہانوں میں افضل ہیں یعنی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

نَبِيِّ الْهُدٰى بَحْرِ النَّدٰى سَيِّدِ الْعَرَبِ
جو ہدایت کا راستہ بتانے والے التجاؤں کا مرکز اور عرب کے سردار ہیں۔

Presented ourself before that Personality of Elevations, Who is most prominent in all Heavens. That is to say Hazrat Muhammad (May Peace and blessing of Allah upon Him!).

رَسُولٌ أَمِينٌ هَاشِمِيٌّ مُعَظَّمٌ

صاحب امانت، نہایت عظمت والے رسول ہاشمی

Most Faithful and Trustworthy and a Great Magnificence Apostle having, Hashmite tribe.

مَلَاذُ الْبَرَايَا يَا غَوْثُ كُلِّ مُؤَمِّلٍ

آپ مخلوق کی پناہ گاہ ہیں ہر فریادی کی مدد کو پہنچنے والے ہیں۔

He (May Peace and blessings of Allah upon Him!) is the refuge of the mankind and redresser of grievances of every individual, who is calling for assistance.

يُؤَمِّلُهُ الْعَافُونَ مِنْ كُلِّ مُمْحِلٍ

عافیت کے امیدوار ہر جگہ اس طرح آس لے کر حاضر ہوتے ہیں

Candidates of peace are coming every where with such a hope and expectation.

كَرِيمٌ حَلِيمٌ شَأْنُهُ الْجُودُ وَالْوَفَا !

وہ سراپا کریم وحلیم ذات جس کی سخاوت و وفا کی وہ شان ہے

Who is so affiable and generous, who is so munificience generous and sufficience having so splendour and dignity.

Who is the best guide of path and the centre of requests and Leader of the Arabs.

وَسَيِّدُ مَنْ يَأْتِي وَمَنْ مَرَّ فِي الْحُقُبِ

جو بعد میں آنے والے کے بھی سردار ہیں اور ان کے بھی جو اب تک گزر چکے ہیں۔

And the Leader coming pre and Post periods.

كَرِيمُ السَّجَايَا طَيِّبُ الْجِسْمِ وَالْقَلْبِ

آپ سراپا کرم پاکیزہ جسم وجان کے مالک ہیں۔

Most gracious, cordial and owner of a body which is scantified, Scented and Pure.

كَتَأْمِيلِهِمْ لِلسَّاكِبَاتِ مِنَ السُّحُبِ

جس طرح بادلوں سے رحمت کی بارش کی امید ہوتی ہے۔

As such there is a hope of blessings rain from the clouds.

يُرَجَّى انْكِشَافُ الضُّرِّ وَالْبُؤْسِ وَالْكُرَبِ

کہ جن سے ہر مصیبت دکھ اور تکلیف کے دور ہو جانے کی امیدیں وابستہ ہیں۔

And due to whom every difficulty, sufferings and hardship are likely to away and hopes are depended.

رَحِيمٌ بَرَاهُ اللهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً

ایسی مہربان ہستی جسے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے لیے رحمت بنایا۔

Such a kind Personality blessed by Almighty Allah for the creature and mankind.

وَأَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ وَالصِّدْقِ وَالْهُدَى

اللہ نے انہیں حق، صدق اور ہدایت کے ساتھ مبعوث فرمایا۔

Almighty Allah had commissioned Him for guidance, Truth and Sincerity.

بِهِ اللهُ أَنْجَانَا مِنَ الشِّرْكِ وَالرَّدَى

انہی کے طفیل اللہ تعالیٰ نے ہمیں شرک اور مہلک عادات سے نجات بخشی۔

We have been provided absolution (from polytheism and destructive habits) by Almighty Allah through Him (May peace and blessings of Allah upon Him!).

وَأَدْخَلَنَا فِي خَيْرِ دِينٍ يُحِبُّهُ

اُن کے طفیل اللہ کریم نے ہمیں ایسے بہترین دین میں داخل کیا جو دین حق ہے۔

Through Him (May peace and blessings of Allah upon Him!) Almighty Allah has gifted us with best religion, which is of course the true religion.

وَأَرْسَلَهُ يَدْعُوا إِلَى الْفَوْزِ وَالْقُرْبِ

اور آپ کو اس لیے مبعوث فرمایا کہ ان کے ذریعے مخلوق اللہ کا قرب اور فلاح پائے۔

And He (May peace blessings of Allah upon Him!) was commissioned for such that through Him! the creatures of Almighty Allah receives the environs and successes.

وَبَذْلِ النَّدَى وَالرِّفْقِ وَالْمَنْطِقِ الْعَذْبِ

سخاوت کی شان عطا فرمائی نرم طبیعت اور شیریں کلام بنایا۔

Whom Generosity, splendour mild temperament, with Sweet conversation was gifted.

وَمِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَالْجِبْتِ وَالنُّصُبِ

انہی کے صدقے سے ہمیں بتوں اور دیگر شیطانی اعمال سے چھٹکارا نصیب ہوا۔

And through His (May Almighty Allah Shower blessings upon Him!) Utmost Kindness, we have been get ridden from Idol's and other satan's deeds.

وَيَرْضَاهُ دِينُ الْحَقِّ فَالْحَمْدُ لِلرَّبِّ

اور اس کا پیارا اور پسندیدہ دین ہے پس اس نعمت پر رب کریم کا شکر ادا کرتے ہیں۔

And this is the beloved and chosen religion, that is why we are paying gratitude to Almighty Allah on this divine blessings.

لَهُ الْمِنَّةُ الْعُظْمٰى عَلَيْنَا بِبَعْثِهِ

اللہ تعالٰے کا عظیم احسان ہے کہ انہیں ہماری خاطر میں مبعوث فرمایا۔

This is a great kindness of Almighty Allah that for ourself, He has commissioned Prophet (May peace and blessings of Allah upon Him!).

إِلَيْنَا وَمِنَّا عَلَى الذِّكْرِ وَالْكَعْبِ

اور ہم میں رفیع الشان اور عالی ذکر ہیں

And we have great Splendour in God's name.

نَبِيٌّ عَظِيْمٌ خُلْقُهُ الْخُلْقُ الَّذِيْ

وہ ایسے عظیم نبی ہیں جن کے اخلاق کی شان خود

That the Almighty Allah, the Beneficient, the Merciful has described his Splendour in the Holy Quran and indeed, He has a great qualities.

(وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ) لَهُ عَظَّمَ الرَّحْمٰنُ فِيْ سَيِّدِ الْكُتُبِ

اللہ رحمٰن و رحیم نے قرآن مجید میں بیان فرمائیں۔ (وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ)

He (May peace blessings of Allah upon Him!) is such a great Prophet (May peace and blessings of Allah upon him) both in appearance and in qualities.

وَأَيَّدَهُ بِالْوَحْيِ وَالنَّصْرِ رِيْحِ الصَّبَا

اللہ تعالٰی نے ہر طریقے سے آپ کی مدد فرمائی، وحی کے ذریعے خصوصی نصرت کے ذریعے ہواؤں،

Almighty Allah has assisted Him (May peace and blessings of Allah upon` Him!) in every manner through revertion, through special help by way of wind.

وَأَمْلَاكِهِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَبِالرُّعْبِ

فرشتوں اور مومنین کے ذریعے رعب اور دبدبہ عطا فرما کر۔

Angles and by way of believers providing awe through commanding personalities.

وَبِالْمُعْجِزَاتِ الظَّاهِرَاتِ الَّتِيْ نَمَتْ

واضح معجزات کے ذریعے آپ کی تائید فرمائی۔

Through explicit miracles He (May peace and blessing of Allah upon Him!) was sponsored.

عَلَى الْقَطْرِ عَدًّا بَعْدَهُ كُلُّ مَنْ نَبِيْ

ایسے معجزات جو شمار میں پانی کے قطرات سے بھی زیادہ ہیں۔ سارے انبیاء کے معجزات سے بھی زیادہ۔

Such miracles, which are more than the drops of water in counting. Even more than the miracles of all the Apostles.

وَآتَاهُ قُرْآنًا بِهِ أَعْجَزَ الْوَرٰى

وہ ایسا قرآن لائے کہ جس کی مثل لانے سے ساری مخلوق عاجز ہے۔

He (May peace and blessing of Allah upon Him!) brought such a Holy Quran having no such unitary example and the whole creature is helpless.

جَمِيْعًا عَلَى التَّأْبِيْدِ يَا لَكَ مِنْ قَلْبِ

آپ کا قلب اطہر کتنا عظیم ہے (یعنی کتنا عظیم دل مبارک آپ کو اللہ تعالٰے نے عطا فرمایا۔

His (May peace and blessings of Allah upon Him!) purified heart is of so great magnitude. That is to say that Almighty Allah has bestowed Him (May peace and blessings of Allah upon Him!) a great sacred heart.

أَلَا يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّا قَرَابَةٌ

اے اللہ تعالٰے کے پیارے رسول ہم آپ کے

Oh, the most affected Prophet of Almighty Allah (May peace and blessings of Allah upon Him!) We are your

وَذُرِّيَّةٌ جِئْنَاكَ لِلشَّوْقِ وَالْحُبِّ

غلام شوق اور محبت کے جذبات لے کر حاضر خدمت ہیں۔

lovely young male servant and enthral present before you Love and eagerness. having passions of

وَقَفْنَا عَلٰى أَعْتَابِ فَضْلِكَ سَيِّدِيْ

اے ہمارے آقا آپ کے فضل و کرم کی چوکھٹ پر ہم کھڑے ہیں

O, Our Lord (May peace and blessings of Allah upon Him!) we are standing at Your doorsill for your excellence grace and kindness.

لِتَقْبِيْلِ تُرْبٍ حَبَّذَا لَكَ مِنْ تُرْبِ

تاکہ چوکھٹ کی زمین کو بوسہ دیں کتنی عمدہ ہے یہ خاک۔

So that we kiss the earth of your doorsill, this land/earth is so fine and excellent.

وَقُمْنَا تُجَاهَ الْوَجْهِ وَجْهٌ مُبَارَكٌ

ہم چہرۂ اقدس کے سامنے کھڑے ہیں ایسا مبارک چہرہ جس کے

We are standing before your very sacred face, such most fortunate face through the mediation during

عَلَيْنَا بِهِ نُسْقَى الْغَمَامَ لَدَى الْجَدْبِ

توسل سے قحط کی حالت میں بھی ہم پر بادلوں سے بارش نازل کر دی جاتی ہے۔

the drought and famine position we are descended with rain from the clouds.

أَتَيْنَاكَ زُوَّاراً نَرُومُ شَفَاعَةً

آپ کی بارگاہ میں زیارت کیلئے حاضر ہیں اور

We are present before your (May peace and blessings of Allah upon Him!) Lord the divine light of his grace for previlege of seeing and.

إِلَى اللهِ فِي مَحْوِ الإِسَاءَةِ وَالذَّنْبِ

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جرم وعصیاں کی معافی کے لیے آپ کی شفاعت کے امیدوار ہیں۔

Before the Almighty Allah for forgiveness, of our crimes, disobedience and are candidate of Your (May peace and blessings of Allah upon Him!) intercession.

مُكَرَّمَةٍ مُسْتَوْطِنِ الجُودِ وَالخِصْبِ

یہاں وفد زائرین اور مہمان بن کر حاضر ہیں۔

Your supreme place, which is the centre of blessings and generosity.

وُفُودٌ وَزُوَّارٌ وَأَضْيَافُ حَضْرَةٍ

آپ کی بارگاہ عالیہ جو کہ سخاوت و برکت کا مرکز ہے۔

We are present here as a guest and a delegate having the previlege of seeing.

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَثَمَّ مَطَالِبٌ

اپنے دلوں میں مقاصد اور آرزوئیں لے کر حاضر ہیں۔

We are presented here having our objects and requests in our heart.

نُؤَمِّلُ أَنْ تُقْضَى بِجَاهِكَ يَا مُجْتَبَى

اس امید کے ساتھ کہ اے محبوب آپ کی صدقے انہیں پورا کر دیا جائے۔

O, Beloved of Allah we having the hope, that these will be fulfilled through your propetiatory.

تَوَجَّهْ بِرَسُولِ اللهِ فِي كُلِّ حَاجَةٍ

اے اللہ ہم پر نظر کرم فرما اپنے رسول کے طفیل ہماری تمام

O, Almighty Allah have a glance of kindness through the propitiatory of your Prophet (May peace and blessings of Allah upon Him!) On All of us.

لَنَا وَمُهِمٍّ فِي الْمَعَاشِ وَفِي الْقَلْبِ

حاجات کو پورا فرما جو ظاہری اور باطنی ہیں۔

Internal and external requirements be fulfilled.

إِنَّ صَلَاحَ الدِّينِ وَالْقَلْبِ سَيِّدِي

دین کی درستگی اور قلب کی اصلاح اے میرے آقا میری انتہائی آرزو ہے۔

Rectification of religion and reformation of heart O, My Lord is my utmost request.

هُوَ الْغَرَضُ الْأَقْصَى فَيَا سَيِّدِي قُمْ بِي

بس اے میرے آقا مجھ پر نظر کرم فرمائیں (میری شفاعت فرمائیں)

Therefore O, My Lord (May peace and blessings of Allah upon Him!) have a glance of kindness. You have my intercession.

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا خَيْرَ مَنْ تَلَا

آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں اے سب سے بہتر ذات جس نے

Almighty Allah shower blessings upon you (May peace and blessings of Allah upon Him!) O, Who is the best dignified personality.

كِتَاباً مُنِيراً جَاءَ بِالْفَرْضِ وَالنَّدْبِ

اس روشن کتاب کی تلاوت فرمائی جو فرائض و آداب پر مشتمل ہے۔

Who recites the luminous Book i.e. Holy Quran which Consists of duties/obligations and compliments.

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا خَيْرَ مُهْتَدٍ

آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اے سب سے بہتر ہدایت یافتہ۔

Almighty Allah shower blessings upon You (May peace blessings of Allah upon Him!) O, who is best guided.

وَهَادٍ بِنُورِ اللهِ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

اور شرق وغرب میں اللہ کے نور سے ہدایت دینے والے۔

And through the light and luminosity of Almighty Allah, show the path of righteousness in the East and West.

عَلَيْكَ صَلَاةُ اللهِ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَا

آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اے اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والوں میں سب سے بہتر ذات

Almighty Allah shower blessings upon You (May peace and blessings of Allah upon Him!) O. the best personality calling towards God Almighty.

إِلَى اللهِ بَعْدَ الرِّفْقِ بِالسُّمْرِ وَالْقُضُبِ

جس نے ملائمت کے ساتھ شب و روز اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا۔

Who (May peace and blessings of Allah upon Him!) called towards God Almighty with harmony and reconcilement.

عَلَيْكَ صَلٰوةُ اللهِ يَاسَيِّدَ اَسْرىٰ

آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں اے آقا کہ آپ ۔

Almighty Allah shower blessings upon you (May peace and blessings of Allah upon Him!) O, Lord that is You (May peace and blessings of Allah upon Him!).

إِلَى اللهِ حَتّٰى مَرَّ بِالسَّبْعِ وَالْحُجُبِ

اللہ تعالیٰ کی طرف چلے یہاں تک کہ آپ نے ساتوں آسمان اور تمام حجابات طے کر لیے ۔

Left towards Almighty Allah to the extent that you covered All the Seven Heavens and all the veils which were removed.

وَقَامَ بِهٖ (اَوْ اَدْنٰى) فَنَاهِيكَ رِفْعَةً

آپ اَوادنیٰ کے اس مقام پر پہنچے کہ آپ کی رفعت وعظمت ۔

And You (May peace and blessings of Allah upon Him!) reached the destination, which is the ultimate point in the heavens.

وَمَجْدًا سَمَا حَتّٰى اَنَافَ عَلَى الشُّهُبِ

کی بلندی ستاروں سے بھی آگے بڑھ گئی ۔

That your magnificence and exaltation's altitude became much more than the stars.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا سَارَ مُخْلَصٌ

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو کہ جو آپ کی بارگاہ میں مخلص ہو کر حاضر ہو ۔

Peace and blessings of Almighty Allah upon you that he, who present before You with sincerity.

اِلَيْكَ يَقُوْلُ اللهُ وَالْمُصْطَفٰى حَسْبِي

وہ عرض کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے لیے کافی ہیں ۔

He says that Almighty Allah and Hazrat Muhammad Mustafa blessing upon Him! his progeny are enough/sufficient for me.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا اَسْحَرَ الصَّبَا

آپ پر اللہ تعالےٰ کا سلام ہو کہ بادِ نسیم نے کس قدر ۔

Peace blessings of Almighty Allah upon you that the wind breeze to such an extent.

فَحَرَّكَ اَرْوَاحَ الْمُحِبِّيْنَ لِلْقُرْبِ

محبت کرنے والوں کی روحوں کو جنبش دی قرب کے لیے ۔

Turned the Souls of lovers be very close to be brightened to a possible extent.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا بَارِقٌ سَرىٰ

آپ پر اللہ تعالےٰ کا سلام ہو (کائنات کو) کسقدر چمکانے والے ہیں ۔

Peace blessings of Almighty Allah upon you to the Universe.

مَا غَنَّتِ الْاَطْيَارُ فِي عَذْبِ الْقُضُبِ

کہ پھلدار درختوں پہ بیٹھے پرندے بھی آپ کی مدح سرائی کرتے نظر آتے ہیں ۔

That the birds, who are sitting on the fruitful trees are also seen praising.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ مَا حَرَّكَ الْحِدَا

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو کہ کس قدر حادی نے دلوں کو ۔

Peace blessings of Almighty Allah upon you that the hearts to the extent.

قُلُوْبًا اِلٰى مَغْنَاكَ بِالشَّوْقِ وَالْحُبِّ

شوق اور محبت میں آپ کی مدح سرائی پر متوجہ کر دیا ۔

He diverted your praisings with passions and love.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ عَدَّ النَّبَاتِ وَالرِّمَالِ

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو اس کثرت سے کہ جتنے پودے ہیں ۔

Peace blessings of Almighty Allah upon you in abundance to the extent of plants/saplings.

وَعَدَّ الْقَطْرِ فِي مَائِةِ الشُّكُبِ

اور ریت کے ذرے ہیں اور نازل ہونے والی بارش کے قطروں کی مانند ۔

And are the particles of Sand to the extent of coming down the drops of rain.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ اَنْتَ مَلَاذُنَا

آپ پر اللہ تعالےٰ کا سلام ہو آپ ہماری پناہ گاہ ہیں ۔

Peace blessings of Almighty Allah upon you, are in our refuge/asylum.

لَدَى الْيُسْرِ وَالْاِعْسَارِ وَالسَّهْلِ وَالتَّعَبِ

ہر آسانی اور ہر مشکل میں (ہماری پناہ گاہ ہیں ۔) اور ہر نرمی اور سختی میں

In every easy and difficult position and in hard and soft position.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ اَنْتَ حَبِيْبُنَا

آپ پر اللہ تعالیٰ کا سلام ہو کہ آپ ہمارے محبوب آقا ہیں ۔

Peace blessings of Almighty Allah upon you that you are our beloved Lord.

وَسَيِّدُنَا وَالذُّخْرُ يَا خَيْرَ مَنْ نَبِيِّ

اور سرمایہ نجات ہیں اے سب انبیاء سے افضل ذات ۔

And are for absolution means. O, the best of all the Apostles.

عَلَيْكَ سَلَامُ اللهِ اَنْتَ اِمَامُنَا

آپ پر اللہ تعالےٰ کا سلام ہو اے ہمارے پیشوا ۔

Peace and blessings of Almighty Allah upon you O, our Guide.

وَمَتْبُوْعُنَا وَالْكَنْزُ وَالْغَوْثُ فِي الْخُطَبِ

اور جن کی ہم اتباع کریں اور مشکلات میں فریاد رس اور رحمت کا خزانہ ۔

And we are following you (Peace and blessing of Almighty Allah upon Him!) and indistress redresser of grievances and treasure of blessing grace.

وَصَلّٰی عَلَیکَ اللّٰہُ دَائِماً وَسَرمَداً وَسَلّمَ یَامُختَارُ وَالآلِ وَالصَّحبِ

آپ پر اللہ تعالیٰ لگاتار اور ہمیشہ درود بھیجے اور سلام اے مالکِ مختار اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر بھی

God always and continuously send blessings upon You (May peace and blessings of Allah upon Him!).

And blessings on Master and Attorney and his Progeny and also his companions.

نَظَمَ دُرَرَ هٰذِهِ القصيدةِ الباهرةِ، وَغَاصَ فی بحرِ صِفَاتِ المُصطَفٰی،
وَانتَقٰی مایسّر له الله من عظيم لا نهاية له التی لا یُحصِیها الّا الَّذِی خلقها
وَاودعها فی قلبِ حَبیبِہِ المُجتَبٰی، العبدُ الفقیر (العارف بالله تعالیٰ)
السَّیدُ النَّسیبُ الحَسِیبُ الشَّیخُ عبدُالله بن عَلَوی الحدادِ العلوی
الحُسَینی الحضرمی الشَّافِعی المُتَوَفّٰی سَنَة ۱۱۳۲ھ رضی الله تعالیٰ عنه
بِحُبِّهٖ وَمُحَبَّتِهٖ لِلحَبیب صَلَّی اللهُ علیه وَسَلَّمَ، وقد نقشت هٰذه
القصیدةُ المُبَارَکَةُ عَلٰی جُدرَانِ الحُجرَةِ النَّبَوِیَّةِ الشَّرِیفَةِ من
الدَّاخِلِ إلّا البیتِ السَّادِسِ عَشَر فَقَد نَقَشَ عَلٰی جَدارِ الحُجرَةِ النَّبَوِیَّةِ
المُطَهَّرَةِ مِنَ الخَارِجِ اِسمِ المُوَاجِهَةِ الشَّرِیفَةِ. سَائِلِینَ المَولَی الکَرِیمَ اَن
یُثِیبَ نَاظِمَهَا مِن عَمِیمِ فَضلِهٖ وَ وَاسِعِ رَحمَتِهٖ مَا هُوَ لَهٗ أَهلٌ وَیَزِیدُهٗ
مِن کَرَمِهٖ وَیَحشُرُهٗ وَ اِیَّانَا تَحتَ لِوَاءِ الحَبِیبِ المَحبُوبِ الطَّیِّبِ
المُطِیبِ الطَّاهِرِ المُطَهِّرِ الزَّکِی النَّجِیبِ السَّیِّدِ صَاحِبِ المُعجِزَاتِ
البَاهِرَةِ المُعَظَّمِ مِن رَبِّ الاَربَابِ صَلَوَاتُ رَبِّی وَ سَلَامُهٗ عَلَیهِ عَدَدَ
کُلِّ مَعدُودَةٍ مَن أَقدَمِ العُصُورِ وَالعُهُود، اِلٰی یَومِ الحِسَابِ
وَالشُّهُود، اِنَّهٗ کَرِیمٌ عَظِیمٌ وَدُودٌ۔

ترجمہ

اُس نے اِس عظیم الشان قصیدہ کے موتیوں کو ترتیب دیا۔ اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صفات کے سمندر میں غوطہ لگایا اور چُنا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے میسّر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ان عظیم صفات سے جن کو کوئی شمار نہیں کر سکتا سوائے اس کے جس نے اسے تخلیق فرمایا اور انہیں قلب مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں ودیعت فرمایا (یعنی) العبد الفقیر (العارف باللہ تعالیٰ) سید الشیخ عبداللہ بن علوی الحداد العلوی الحسینی الحضری الشافعی المتوفیٰ ۱۱۳۲ھ رضی اللہ عنہ نے بطفیل اس محبت کے جو حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے ہے اور یہ قصیدہ مبارکہ جو حجرہ نبویہ شریفہ کی اندرونی دیواروں پر لکھا ہے سوائے سولہویں شعر کے جو کہ بیرونی دیوار (مواجہ شریف) پر لکھا ہے۔ دُعا ہے مولیٰ کریم سے کہ اس قصیدہ کے لکھنے والے کو (اللہ تعالیٰ) اپنی شان کے لائق فضل و کرم اور وسیع رحمت سے نوازے اور اپنے کرم سے اس کی عزت بلند فرمائے اور اس کا اور ہم سب کا حشر اپنے حبیب محبوب الطیب المطیب الطاہر والمطہر الزکی النجیب السید عظیم معجزات کے مالک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے جھنڈے تلے فرمائے۔ ابدالآباد تک بے حد و حساب درود و سلام ہو رب عظیم کی طرف سے جو بڑا کرم والا عظمت والا اور محبت کرنے والا ہے۔

Translation:-

He arranged the pearls of this grand magnificence poem. And plunged into the endless and esteemed qualities of Prophet Muhammad (Peace and blessings of Almighty Allah upon Him!) and gained whatever available from the Almighty Allah. No one can count the magnificence qualities of Prophet Muhammad (Peace and blessings of Almighty Allah upon Him!) and his progeny. Except that which has been created and trusted in the heart of Prophet Muhammad (May peace and blessings of Almighty Allah upon Him!) and his progeny. That is to say a particular saint Personality (having an intimate knowledge of Almighty Allah) Syed ul Sheikh Abdullah bin Alvi Al haddad-ul Alvi Al-Hussaini Al-Hazri Al-Shaafi (died in 1132 Hijri) Radi-Allah-Anhu had written this poem on the inner walls of the Room adjacent to Masjid-i-Nabvi Sharif (May peace and blessings of Almighty Allah upon Him! and his progeny) due to love, affection on account of mediation of Habib-I-Khuda (Maty peace blessings of Almighty Allah upon Him!) and his progeny. With the exception of 16th verses which has been on the outer wall (Muawja Sharif). Pray to Almighty Allah that the writer of this poem be cherished with mercy and kindness with magnanimous divine favour according to his dignity and splendour and with his kindness he will be respected with utmost elevation and his and our resurrection with lover and beloved pure and super pure chaste and super chastee gentility and Al-Syed and owner of miracles (May peace blessings of Allah upon Him!) and his progeny will be under his banners. Always Sharing endless blessings upto infinity. The great Almighty Allah, who is kind having great magnificence - as a true lover.

دُرودِ تاج

اگر کوئی شخص زیارت فخرِ دو عالم نورِ مجسم حضرت **مُحمّد مُصطفیٰ** صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم کی آرزو دل وجان کی گہرائیوں سے رکھتا ہو تو وہ عروج ماہ شب جمعۃ المبارک
فراغت نمازِ عشاء کے بعد خوشبودار لباس زیبِ تن کر کے ایک سو ستر بار اس دُرود شریف
کو پڑھ کر سو جائے۔ گیارہ شب اسی طرح سے پڑھے۔ انشاء اللہ شرفِ زیارت بابرکت سے
مشرف یاب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

وَالْبُرَّاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ

وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

مَّنْقُوْشٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ

مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَ

الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى

صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ

الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط

شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط

وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ

مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ

الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ

الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ

الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ

الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ

الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ

وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ

الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا

فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ

الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي

الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ

مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ

بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَ

اَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

ترجمہ :۔ یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تاج والے، معراج والے براق والے، علَم والے پر، بلا، وبا، قحط، مرض دُور کرنے والے پر، ان کا نام لکھا ہُوا بلند کیا ہُوا لوح و قلم میں مشفوع، منقوش ہے۔ عرب و عجم کے سردار ہیں ان کا جسم بیت و حرم میں مقدس معطر، منور ہے، چاشت کے آفتاب، اندھیرے کو دور کرنے والے، چودھویں کے ماہِ منیر، بلندی کے صدر ہدایت کے نور، مخلوق کو پناہ دینے والے، اندھیروں کے چراغ، اچھی عادات والے، تمام اُمتوں کی شفاعت کرنے والے، صاحب جود و کرم، اللہ کریم ان کا حافظ اور جبریل علیہ السلام ان کا خادم، براق ان کی سواری اور معراج ان کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ مقام، قابَ قوسین (قرب الٰہی) ان کا مطلوب اور مطلوب ان کا مقصود اور مقصود ان کا موجود، تمام رسولوں کے سردار، تمام نبیوں کے ختم کرنے والے، گناہگاروں کی شفاعت کرنے والے، غرباء سے اُنس رکھنے والے، تمام جہانوں کے لیے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مُراد، عارفوں کے آفتاب، اللہ کی راہ میں چلنے والوں کے لیے چراغ، مقربین کیلئے شمع فروزاں، فقیروں، غریبوں اور مسکینوں سے محبت کرنے والے، ثقلین کے سردار، حرمین کے نبی، دونوں قبلوں کے امام، دونوں جہانوں میں ہمارے وسیلہ، قابَ قوسین والے، دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کے رب کے محبوب، امام حسن اور امام حسین کے نانا، ہمارے آقا اور ثقلین کے والی، ابوالقاسم **مُحَمَّد** بن عبداللہ اللہ تعالیٰ کے نور کے نور، اے اس کے جمال کے نور کا اشتیاق رکھنے والو، اس پر اس کی آل پر اس کے صحابہ پر درود بھیجو اور سلام عرض کرو جیسا کہ سلام عرض کرنے کا حق ہے۔

O Allah send blessings upon our Leader and Lord, Muhammad, who is sublime, who had ascendancy (to the throne of Allah), who rode on buroque (heavenly carrier), and who held high the banner of spiritual eminence.

(Allah send blessings upon him), who removes the evil forces and plague, famine, disease and all sufferings.

(Allah send blessings upon him, whose name has been written, exalted, favoured for intercession and engraved upon the (Divine) Tablet with the (Divine) Pen.

(Allah send blessings upon him), who is the Leader of Arabs and non-Arabs (Leader of mankind), whose body is sanctified, scented, pure and radiant (with Divine Light) in the House of Allah (in Makka) and the Mosque of the Prophet (in Madina).

(Allah send blessings upon him), who is the Bright Sun, the (full) Moon in the dark night, Centre of elevation, Light of guidance, Refuge for all creation and Torch in the dark.

(Allah send blessings upon him), who is blessed with (exemplary) character, seeker of forgiveness for people of all nations, gracious and generous.

(Allah send blessings upon him) whose protector is Allah, whose servant is Gabriel, whose mount is Buraque, whose journey is the Ascent (Mairaj), whose position is the Ultimate Point in the heavens, whose desire is Ascendence to the highest spiritual eminence, which is also his goal/purpose and which he attained.

(Allah send blessings upon him), the Leader of Apostles, the Last of the Prophets, Intercessor of forgiveness of sinners, affectionate with the homeless, Mercy for all the worlds.

(Allah send blessings upon him), the comfort of the lovers, the craving of the devotees, a Sun amongst Knowers of Allah, a torch for those following the path of Allah, guiding light for those who are close to Allah.

(Allah send blessings upon him), the Lover of the poor, the lowly and the needy, the Leader of all human-beings and jinns, the Prophet of the two Qiblas, the Leader of prayers in the two Qiblas (Kaba and Aqsa), our channel of grace in the two worlds.

(Allah send blessings upon him), who has closest proximity to Allah's Throne, who is beloved of the Sustainer of the two Easts and the two Wests, grandfather of Hasan and Husain, father of Qasim — Muhammad, the son of Abdullah, the Divine Light from the Light of Allah.

O ye, who crave the Divine Light of his grace, pray for Allah's blessings upon him, his progeny and his companions and extoll him on a befitting manner.

سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ کے قصیدۂ نعمانیہ کے پہلے پانچ اشعار

یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُکَ قَاصِدًا — اَرْجُوْ رِضَاکَ وَ اَحْتَمِیْ بِحِمَاکَ

اے سرداروں کے سردار میں خاص آپ ہی کا قصد کرکے حاضر ہوا ہوں۔ آپ کی خوشنودی کا طالب اور آپ کی حمایت کا اُمیدوار

وَاللّٰہِ یَا خَیْرَ الْخَلَائِقِ اِنَّ لِیْ — قَلْبًا مَشُوْقًا لَا یَرُوْمُ سِوَاکَ

اے بہترین مخلوق! خدا کی قسم میرا قلب آپ ہی کا شیفتہ ہے اور آپکے سوا کسی کا ارادہ نہیں رکھتا

وَبِحَقِّ جَاہِکَ اِنَّنِیْ بِکَ مُغْرَمٌ — وَاللّٰہُ یَعْلَمُ اِنَّنِیْ اَہْوَاکَ

آپکی عزت کی قسم میں آپ کا فریفتہ ہوں اور خدا جانتا ہے کہ میں آپ ہی سے پیار کرتا ہوں

اَنْتَ الَّذِیْ لَوْلَاکَ مَا خُلِقَ امْرُءٌ — کَلَّا وَلَا خُلِقَ الْوَرٰی لَوْلَاکَ

آپ وہ ہیں کہ اگر نہ ہوتے تو کوئی شخص نہ پیدا کیا جاتا بلکہ اگر آپ نہ ہوتے تو کُل کائنات ہی نہ ہوتی

اَنْتَ الَّذِیْ مِنْ نُوْرِکَ الْبَدْرُ اکْتَسٰی — وَالشَّمْسُ مُشْرِقَۃٌ بِنُوْرِ بَہَاکَ

آپ وہ ہیں کہ آپ کے نُور سے چاند نے نُور حاصل کیا اور سُورج روشن ہے آپ ہی کے جمال سے

فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُهٗ

سو وہی ہیں کہ کمالات باطنی وظاہری اُن پر ختم ہیں

Hence he is the one, who has been gifted with intrinsic and, extrinsic perfection.

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ

پھر حبیب مصطفٰے کیا ہیں ان کو خلقت کے پیدا کرنے والے نے

And the God of all created things then chose Him for His own friendship

مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِیْكٍ فِیْ مَحَاسِنِهٖ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزّہ ہیں سو اُن میں

He is Unique in Virtues, which no one can share with Him.

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِیْهِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

جو جوہر حُسن ہے وہ بے تقسیم ہے۔

The essence of his beauty is integral and indivisible